سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۴
SINDH ORDINANCE NO.III OF 1974
سندھ فنی تعلیم کا بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴
THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1974
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۳۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of Section 7 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۴۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱۰کی ترمیم

Amendment of Section 10 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۵۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم

Amendment of Section 12 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۶۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعات ۱۶ اور ۱۷ کی ترمیم

Amendment of Sections 16 and 17 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۷۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۳۱ کا اضافہ

Addition of Section 31 of Sindh Ordinance XVI of 1970

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1974

سندھ فنی تعلیم کا بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH BOARD OF TECHNICAL EDUCATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1974

[۱۲ فروری ۱۹۷۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ فنی تعلیم کا بورڈ آرڈیننس، ۱۹۷۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ فنی تعلیم کا بورڈ آرڈیننس، ۱۹۷۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو ندھ فنی تعلیم کا بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ فنی تعلیم کا بورڈ آرڈیننس، ۱۹۷۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی پرنسپل آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں:

(a)شق (iii) میں، الفاظ "سندھ انجنیئرنگ کالج" کے لیئے الفاظ "سندھ یونیورسٹی انجنیئرنگ کالج" متبادل

ہوں گے؛
(b) شق (vii) میں، الفاظ اور کاما "تعلیمی بہتری اور خصوصی خدمات سندھ، حیدرآباد" کے لیئے الفاظ اور کامائیں "نصاب کا بیورو، تعلیمی بہتری اور خصوصی خدمات، سندھ" متبادل ہوں گے؛
(c) شق (ix)، (x) اور (xi)میں، لفظ "حکومت" کے لیئے الفاظ "کنٹرولنگ اتھارٹی" متبادل ہوں گے؛
(d)شق (xi) میں، لفظ "اور" کو ختم کیا جائے گا۔
(e)شق (xii) کے لیئے مندرجہ ذیل شق متبادل ہوگی:
"(xii)دو افراد کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔"؛ اور
(f)شق (xii) کے بعد مندرجہ ذیل شقیں (xiii)، (xiv) اور (xv) شامل کی جائیں گی؛
"(xiii) ایک صنعتکار کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(xiv)سینٹرل کاؤنسل، انسٹیٹیوٹ آف انجنیئرس پاکستان، کا ایک میمبر، جو سندھ میں ادارے کے کسی مقامی مرکز سے تعلق رکھتا ہو، کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور
(xv)لڑکیوں کے لیئے ووکیشنل اداروں، ڈائریکٹوریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، سندھ کے ڈپٹی ڈائریکٹرس۔"۔

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۷ کی ترمیم
Amendment of Section 7 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۳۔پرنسپال آرڈیننس کی دفعہ ۷ میں، عدد "۵" کے لیئے عدد "۳" متبادل ہوگا۔

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱۰کی ترمیم
Amendment of Section 10 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۴۔پرنسپال آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ میں لفظ "سیکریٹری" کے لیئے لفظ "وزیر" متبادل ہوگا۔

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم
Amendment of Section 12 of

Sindh Ordinance XVI of 1970

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعات ۱۶ اور ۱۷ کی ترمیم

۵۔پرنسپال آرڈیننس کی دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (i) کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ سے شق (i-a) کا اضافہ کیا جائے گا:

"(i-a) ڈگری سطح سے نیچے ٹیکنیکل، ووکیشنل، انڈسٹریل اور کمرشل تعلیم کی ترقی کا لازمی رجسٹریشن کے ذریعے انتظام کرنا؛"۔

Amendment of Sections 16 and 17 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۳۱کا اضافہ

۶۔پرنسپال آرڈیننس کی دفعہ ۱۶ اور ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ "حکومت" کے لیئے الفاظ "کنٹرولنگ اتھارٹی" متبادل ہوں گے۔

Addition of Section 31 of Sindh Ordinance XVI of 1970

۷۔پرنسپال آرڈیننس میں، دفعہ ۳۰ کے بعد مندرجہ ذیل طور پر دفعہ ۳۱ شامل کی جائے گی:

(محفوظ بنانا) "۳۱۔ مغربی پاکستان فنی تعلیم کا بورڈ یا کسی دوسرے بورڈ اس کی طرف سے پہلی جولائی ۱۹۷۰ پر یا اس کے بعد سندھ صوبہ سے متعلقی ادارے کے حوالے سے کچھ کیا گیا، کارروائی کی گئی یا قدم اٹھایا گیا، حق یا اثاثے حاصل کیئے گئے، ذمیداریاں اور بقایاجات حاصل کرنی، افراد مقرر کیئے گئے یا بااختیار بنائے گئے، حد یا اختیار کی توثیق کی گئی، انڈومنٹ، بیکویسٹ یا فنڈ قائم کیا گیا، چندہ یا گرانٹ دی گئی، اسکالر شپ یا ایوارڈ بنایا گیا، کسی کو نوازا گیا، حکم نکالا گیا، قواعد اور ضوابط بنائے گئے تو سمجھا جائے گا کہ

وہ درست طریقے سے کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، کچھ حاصل کیا گیا ہے، کچھ قبول کیا گیا ہے، مقرر کیا گیا ہے، بااختیار بنایا گیا ہے، ملا ہے، بنایا گیا ہے، دیا گیا ہے، جاری کیا گیا ہے، وہ اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے بورڈ نے کیا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔